احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 30- اپریل 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 30- اپریل 2001ء 5 صفر المظفر 1422 ہجری- 30- شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 93

آسمانی نشان

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ کے دوران سراقہ تعاقب کرتے ہوئے آپؐ کے قریب پہنچ گیا مگر اس کے گھوڑے نے دو دفعہ ٹھوکر کھائی اور وہ زمین پر گر گیا تب اس کی درخواست پر رسول اللہؐ نے اس کے لئے امن کی تحریر لکھوائی اور فرمایا اے سراقہ تیرا کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تیرے ہاتھوں میں ہوں گے- یہ پیشگوئی حضرت عمرؓ کے زمانہ میں پوری ہوئی-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب هجرة النبی حدیث نمبر 3616 واسدالغابہ ذکر سراقہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بھی یاد رہے کہ بندہ تو حسن معاملہ دکھلا کر اپنے صدق سے بھری ہوئی محبت ظاہر کرتا ہے مگر خدا تعالیٰ اس کے مقابلہ پر حد ہی کر دیتا ہے اس کی تیز رفتار کے مقابل پر برق کی طرح اس کی طرف دوڑتا چلا آتا ہے اور زمین و آسمان سے اس کے لئے نشان ظاہر کرتا ہے اور اس کے دوستوں کا دوست اور اور اس کے دشمنوں کا دشمن بن جاتا ہے اور اگر پچاس کروڑ انسان بھی اس کی مخالفت پر کھڑا ہو تو ان کو ایسا ذلیل اور بے دست و پا کر دیتا ہے جیسا کہ ایک مرا ہوا کیڑا- اور محض ایک شخص کی خاطر کے لئے ایک دنیا کو ہلاک کر دیتا ہے اور اپنی زمین و آسمان کو اس کے خادم بنا دیتا ہے اور اس کے کلام میں برکت ڈال دیتا ہے اور اس کے تمام در و دیوار پر نور کی بارش کرتا ہے اور اس کی پوشاک اور اس کی خوراک میں اور اس مٹی میں بھی جس پر اس کا قدم پڑتا ہے ایک برکت رکھ دیتا ہے اور اس کو نامراد ہلاک نہیں کرتا- اور ہر ایک اعتراض جو اس پر ہو اس کا آپ جواب دیتا ہے- وہ اس کی آنکھیں ہو جاتا ہے جن سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے کان ہو جاتا ہے جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی زبان ہو جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہے جن سے وہ چلتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جن سے وہ دشمنوں پر حملہ کرتا ہے- وہ اس کے دشمنوں کے مقابل پر آپ نکلتا ہے اور شریروں پر جو اس کو دکھ دیتے ہیں آپ تلوار کھینچتا ہے- ہر میدان میں اس کو فتح دیتا ہے اور اپنی قضاو قدر کے پوشیدہ راز اس کو بتلاتا ہے- غرض پہلا خریدار اس کے روحانی حسن و جمال کا جو حسن معاملہ اور محبت ذاتیہ کے بعد پیدا ہوتا ہے خدا ہی ہے- پس کیا ہی بدقسمت وہ لوگ ہیں جو ایسا زمانہ پاویں اور ایسا سورج ان پر طلوع کرے اور وہ تاریکی میں بیٹھے رہیں-

(براہین احمدیہ جلد پنجم- روحانی خزائن جلد 21 ص 225)

دستی بیعت کی نورانی تجلیات

برصغیر پاک و ہند کے شہرہ آفاق ادیب جناب اختر اورینوی کے والد ماجد حضرت سید وزارت حسین امیر صوبہ بہار نے حضرت مسیح موعود کی بیعت بذریعہ خط 1900ء میں کی پھر جنوری یا فروری 1901ء میں قادیان پہنچے- آپ کے قلم سے دستی بیعت کی روح پرور کیفیت کا تذکرہ ملاحظہ ہو-

"اس قیام کے دوران میں میں نے کئی دفعہ خود عرض کی- اور کئی دفعہ مولوی عبدالکریم صاحب کی معرفت حضور کی خدمت میں عرض کی- کہ میری بیعت لی جائے- لیکن حضور یہی فرماتے ابھی جلدی کیا ہے ٹھہرو- غالباً میرے آنے کے بعد پہلا یا دوسرا جمعہ تھا- جمعہ بیت اقصیٰ میں ہوا اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے پڑھایا- نماز کے بعد حضرت مسیح موعود نے فرمایا اب تمہاری بیعت لی جائے گی- میں حضور کے سامنے بیٹھ گیا- اگرچہ اس وقت اور لوگ بھی بیعت کرنے والے تھے مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر کہ حضور نے میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں لیا- اور باقی لوگوں کے ہاتھ میرے ہاتھ پر تھے- اور کچھ حضرت کے ہاتھ پر- بیعت کے وقت میں نے محسوس کیا کہ

ایک روشنی حضور کی روح پاک سے نکل کر میرے جسم میں سرائت کر رہی ہے-

اس وقت مجھے بڑی خوشی محسوس ہوئی- بیعت کے بعد آپ دعا فرما رہے تھے کہ ڈاک والے نے ایک تار پیش کیا- مفتی محمد صادق صاحب نے تار لے کر حضور کی اجازت سے کھولا- اور خلاصہ مضمون حضور کو سنایا- کہ یہ تار سید وزارت حسین صاحب کے والد کا ہے- اور ان کی خیریت دریافت کی ہے- حضور نے فرمایا-

ان کی خیریت سے بذریعہ تار اطلاع دے دو

میں چونکہ بغیر اجازت گھر سے چلا آیا تھا- اس لئے والد صاحب نے دریافت حال کے لئے تار دیا تھا-

(الحکم 28- جنوری 1938ء صفحہ 4)

عرفانِ حدیث نمبر 73

مرتبہ: عبدالسمیع خان

ذکر و شکر اور حسن عبادت کے لئے دعا

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اے معاذ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ اس پر حضور نے فرمایا ہر نماز میں یہ دعا کرنا کبھی نہ چھوڑنا

رب اعنی علٰی ذکرک و شکرک و حسن عبادتک

اے میرے رب تیرے ذکر کے لئے اور تیرا شکر ادا کرنے کے لئے اور تیری عبادت میں حسن پیدا کرنے کے لئے تیری مدد چاہتا ہوں۔

(سنن نسائی - کتاب السھو باب نوع آخر من الدعاء حدیث نمبر 1286)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

حدیث سنن نسائی سے کتاب السھو سے لی گئی ہے عن معاذ ابن جبل قال اخذ بیدی رسول اللہ ﷺ فقال انی لاحبک یا معاذ فقلت وانا احبک یا رسول اللہ فقال رسول اللہ ﷺ فلا تدع ان تقول فی کل صلوۃ رب اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک یہ عربی میں میں نے پڑھی ہے کیونکہ یہ دعا ایسی ہے جو آسانی سے یاد ہو سکتی ہے اور بہت سے نمازیوں کو میں نے دیکھا ہے (بیت) مبارک میں یا (بیت) اقصیٰ میں ربوہ کے زمانے میں کہ وہ بعض دفعہ اونچی آواز میں یہ دعائیں کیا کرتے تھے رب اعنی علی ذکرک و شکرک و حسن عبادتک چنانچہ اس کا ترجمہ میں اب آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ بڑے نصیب تھے معاذؓ بن جبل کے۔ رسول اللہ ﷺ نے خود ہاتھ پکڑا اور فرمایا میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ معاذؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ یعنی عموماً تو جو کم درجے کا آدمی ہے وہ یہ کہا کرتا ہے کسی بڑے کو کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر جواباً وہ کہتا ہے کہ میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں لیکن بعض دفعہ بچوں کو پیار سے بڑے پہلے کہا کرتے ہیں' بچے پھر جواب دیا کرتے ہیں۔

ہمارے جو امیر ہیں ہالینڈ کے انہوں نے مجھے ایک دفعہ سنایا' یہ لطیفہ بھی ہے اور بڑی دلچسپ بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دفعہ میرے بچے نے مجھ سے کہا I Love you تو عام طور پر بچہ بڑے سے بات کرتا ہے لیکن بعض دفعہ باپ بچے سے بھی کہہ دیا کرتا ہے۔ تو بچے نے کہا I Love you تو میں نے کہا I Love you too تو اس کو زیادہ انگریزی نہیں آتی تھی وہ Too کا مطلب Two (دو) سمجھا تو اس نے کہا I Love you three انگریزی میں Two کا مطلب دو اور Too کا مطلب ہے بھی۔ تو ابانے تو یہ کہا تھا کہ میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں۔ وہ سمجھا یہ کہہ رہے ہیں میں تم سے دو محبتیں کرتا ہوں۔ تو اس نے کہا پھر میں تم سے تین محبتیں کرتا ہوں۔

تو عام طور پر بچے کہتے ہیں مگر باپ کہہ رہا ہے یہاں جس سے بڑھ کر کسی انسان کا تصور نہیں ہو سکتا وہ معاذؓ کا ہاتھ پکڑ کے کہتا ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی محبت کرتا ہوں۔ تب آپؐ نے محبت کا مفہوم اسے سکھایا اور غالباً یہی وجہ تھی جو اس کو محبت کے اظہار میں پہل کر کے اس کے دل میں یہ تمنا بیدار کی کہ پوچھے تو سہی محبت ہوتی کیا ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا اچھا تم مجھ سے محبت کرتے ہو **تو پھر کسی نماز میں یہ دعا نہ چھوڑنا۔** رب اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک کہ اے میرے اللہ! اعنی علی ذکرک میں تیرے ذکر پر تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور تیرے شکر پر تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور تیری عبادت کے حسن پر تجھ سے مدد چاہتا ہوں۔

اب اس کا کیا تعلق ہوا محبت سے۔ اصل بات یہ ہے کہ جس سے محبت کی جائے ویسا انسان کو ہونا چاہئے۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ کسی سے محبت ہو اور انسان اس کے عادات و اخلاق سے دور بھاگے اور عادات و اطوار سے کوئی اس کا تعلق نہ ہو۔ جب انسان انسان سے محبت کرتا ہے تو ویسا بننے کی کوشش کیا کرتا ہے تو اس طرح رسول اللہ ﷺ نے معاذؓ بن جبل کو محبت کی گہرائی کا راز سمجھا دیا۔ اور ہم سب کو بھی ان کے حوالے سے یہ نصیحت ملی کہ اگر تم مجھ سے' یعنی رسول اللہ ﷺ گویا یہ فرما رہے ہیں' اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو اپنے لئے یہ دعائیں نہ بھولنا کبھی۔ رب اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک اے میرے رب اپنے ذکر پر میری مدد فرما اور اپنے شکر پر میری مدد فرما ورنہ میں نہ ذکر کا حق ادا کر سکوں گا نہ شکر کا حق ادا کر سکوں گا وحسن عبادتک اور یہ اس شکر کا معراج ہے یعنی عبادت اور اپنی عبادت میں حسن پیدا کرنے پر میری مدد فرما۔

(روزنامہ الفضل 15 مارچ 1999ء)

واقفین نو ربوہ کا جلسہ تقسیم انعامات

واقفین نو ربوہ کا جلسہ تقسیم انعامات 26/اپریل 2001ء شام ساڑھے پانچ بجے نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں منعقد ہوا۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید صدر محفل تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیز احسان نے کی بعد ازاں عزیزہ طاہرہ یاسمین نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم سے پیش کیا اس کے بعد مقابلوں میں اعزاز پانے والے طلباء نے تقاریر کیں اور نظمیں پیش کیں۔

بعد ازاں مکرم راجہ فاضل احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ 3/اپریل 1987ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف نو کی عظیم الشان تحریک کا اعلان کیا تھا۔ گزشتہ 14 برسوں میں اہل ربوہ کو 4 ہزار ایک سو بچے اور بچیاں اس تحریک میں پیش کرنے کی سعادت ملی ہے اور دنیا بھر میں کسی ایک شہر میں واقفین نو بچوں کی یہ سب سے بڑی تعداد ہے۔ ان کی تعلیم و تربیت کے بارے میں انہوں نے حضرت خلیفہ رابع کے ارشادات پیش کئے۔ انہوں نے بتایا کہ جن مقابلوں کے آج انعامات دیئے جا رہے ہیں ان کے مقابلے پہلے محلوں کی سطح پر اور پھر بلاکس کی سطح پر اور پھر آل ربوہ کی سطح پر ہوئے۔

انہوں نے صدر عمومی مکرم میجر شاہد سعدی اور دیگر کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے ان مقابلوں کے انعقاد میں بھرپور تعاون کیا۔ بعد ازاں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے نمایاں اعزاز حاصل کرنے والے واقفین نو اور واقفات کو انعامات تقسیم کئے۔ بڑی عمر کی واقفات برقعے میں تھیں ان کو صدر لجنہ دارالرحمت غربی نے انعامات دیئے۔ آخر میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے واقفین نو بچوں اور بچیوں میں سخت محنت کی عادت۔ اطاعت۔ صحبت صالحین کا حصول۔ کتب حضرت مسیح موعود کے مطالعہ کی عادت ڈالنے اور سیرت حضرت مسیح موعود و رفقاء کرام کی کتب کے مطالعہ اور خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات اور ارشادات ایم ٹی اے کے ذریعے سننے پر خصوصی توجہ دلائی۔

آخر میں ساڑھے چھ بجے کے قریب انہوں نے دعا سے اس تقریب کا اختتام کیا جس کے بعد حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔

تقریب میں واقفین نو بچے اور بچیاں اور ہال کے آخر میں خواتین موجود تھیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

حاصل مطالعہ

قسط دوم آخر

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب

سپریم کورٹ آف پاکستان میں مسئلہ سود اور موجودہ مالیاتی نظام

صنعت و تجارت کے لئے سرمایہ کاری کے طریق

1۔ مرابحہ: اس طریقہ کار کے تحت سرمایہ کار ایک معین نقد قیمت پر بعض اشیاء خرید تا ہے پھر بنک کا گاہک اسے زیادہ قیمت (یعنی مارک اپ پر) ادھار پر خزید لیتا ہے۔

2۔ سلم: یہ فریقین کے درمیان ایک معین جنس کے بارے میں پیشگی فروخت کا معاہدہ ہے جس میں قیمت پیشگی ادا کردی جاتی ہے اور جنس آئندہ ایک معین تاریخ پر فراہم کی جاتی ہے۔

3۔ قسط وار فروخت: یہ فریقین کے درمیان ایک معین جنس کے بارہ میں ایک معاہدہ ہے جس میں جنس معاہدہ کے وقت فراہم کردی جاتی ہے اور قیمت کی ادائیگی ایک معین مدت تک موخر کردی جاتی ہے۔

4۔ استصناع: یہ فریقین کے درمیان طے شدہ تفصیل اور میعار کے مطابق اشیاء تیار کرنے کا ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں قیمت. اشیاء کی تیاری. فراہمی اور قیمت کی ادائیگی کے لئے تاریخ طے کرلی جاتی ہے ایسے معاہدے میں قیمت مؤجل ہوسکتی ہے۔

(ب) خسارہ کے بجٹ کی سرمایہ کاری کے طریق

1۔ مضاربہ! یہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں مہیا کردہ سرمایہ پہلے سے طے شدہ منافع کا ایک حصہ دیا جاتا ہے۔ یہ حصہ عموماً نسبت تناسب سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً 1/3 یا 1/4۔ یہ طریق مضاربہ (Investment) سرٹیفکیٹ جاری کرکے بھی اختیار کیا جاسکتا ہے۔

2۔ مشارکہ! یہ مضاربہ سے ملتا جلتا معاہدہ ہے فرق صرف یہ ہے کہ مشارکہ میں دونوں فریق سرمایہ مہیا کرنے اور کاروبار کے انتظام و انصرام میں حصہ لیتے ہیں۔

3۔ اجارہ! سرمایہ کاری کے اس طریق کے مطابق سرمایہ مہیا کرنے والا ایسی مشینری یا منقولہ اثاثہ جات خرید تا ہے جس سے خدمت لی جاسکتی ہو اور ایسی مشینری اور اثاثہ جات کو اپنے گاہکوں کو کرایہ پر مہیا کرتا ہے۔

4۔ مرابحہ. سلم. اقساط میں فروخت اور استصناع! نجی کمپنیوں کی طرح گورنمنٹ کے ملکیتی اداروں میں بھی مضاربہ اور مشارکہ سرٹیفکیٹ کے ذریعہ سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔

اس کے علاوہ مشینری خریدنے کے لئے اور خدمت مہیا کرنے والے اثاثہ جات کے خریدنے کے لئے بھی سرٹیفکیٹ جاری کئے جاسکتے ہیں تاکہ وہ مشینری اور اثاثہ جات گاہکوں کو کرایہ پر دیئے جا سکیں۔ اسی طرح قسطوں میں فروخت مرابحہ. سلم اور استصناع کی نبیاد پر اور قسطوں میں فروخت کے لئے بھی سرٹیفکیٹ جاری کئے جاسکتے ہیں۔ جن طریقوں پر جوائنٹ سٹاک کمپنیاں سرمایہ حاصل کرتی ہیں۔ وہی طریقے حکومت بھی استعمال میں لاسکتی ہے۔ حکومت اپنی خریداری کی سرمایہ کاری قسط وار فروخت کی بنا پر بھی حاصل کرسکتی ہے۔

(ج)۔ بیرونی قرضوں کے متبادل

بیرونی قرضوں کے متبادل کے طور پر مشارکہ اور اجارہ سرٹیفکیٹ جاری کرکے منصوبوں بالخصوص ترقیاتی منصوبوں کی سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔

(د) دیگر اغراض کے لئے سرمایہ کاری

مندرجہ بالا تمام طریقوں میں سے کوئی بھی طریق حسب حالات اختیار کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر8۔ اگر آپ کی رائے یہ ہو کہ سود کی تمام شکلیں شریعت میں ممنوع ہیں تو پھر آپ سود کو معاشی نظام میں سے ختم کرنے کے لئے کیا طریق کار تجویز کرتے ہیں؟ اگر آپ تدریجی عمل کو ترجیح دیتے ہوں تو پھر قرآن و سنت کے تقاضے پورے کرنے کے لئے آپ کیا حکمت عملی تجویز کرتے ہیں؟

جواب: سرتاج عزیز:

پورے غور و فکر کے بعد میری یہ رائے ہے کہ ہر قسم کا سود ربٰو نہیں ہے۔ اور صرف وہ سود ربٰو ہے جس میں قرض دینے والے کی طرف سے مقروض کے استحصال کا عنصر شامل ہو تاہم اگر عدالت ربٰو کی وسیع تر تعریف بھی تسلیم کرے تو اس کا خاتمہ لازماً تدریجی طور سے ہی کرنا پڑے گا۔

موجودہ دنیا میں ملک کا مالیاتی نظام وسیع اور پیچیدہ ہے۔ اور یہ نظام ایسی انتہائی تبدیلیوں کا متحمل نہیں ہوسکے گا جو معاشیات کے بنیادی قوانین کے منافی ہو۔ اس کے علاوہ مالیاتی نظام باقی دنیا سے الگ تھلگ اور معاشرے کے مروجہ سیاسی اور اخلاقی قدروں سے ہٹ کر نہیں قائم کیا جاسکتا۔ مثلاً تجارت کے اسلامی اخلاقیات اور حساب کتاب کے صحیح طریقوں کی عدم موجودگی میں کسی بھی بنک کے لئے یہ مشکل ہوگا کہ وہ مشارکہ کی بنیاد پر قرض دینے کے کاروبار میں وسعت پیدا کریں۔ اسلامی مالیات کے بارہ میں معاشرے کے مثبت ردعمل کے پیش نظر اور لین دین اور نگرانی کے اخراجات کو مد نظر رکھتے ہوئے روایتی بینکنگ سے اسلامی بینکنگ کی طرف تبدیلی بتدریج ہونی چاہئے اور اس کے ساتھ ساتھ اوپر بیان کئے گئے خطوط پر ربو کی تعریف میں لچک پیدا کرنے سے کام آسان اور قابل عمل ہوجائے گا۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بنک:

مختلف قسم کے سود اور ان کے بارہ میں شریعت کے قوائد کے لئے OIC فقہ اکیڈمی کے فیصلہ نمبر3 بابت 1406ھ سے رجوع کیا جائے۔

شریعت کے احکام کے نفاذ میں تدریج کا اصول شریعت میں تسلیم شدہ ہے کیونکہ اس معاملہ میں فقہ کا عمومی اصول یہ ہے کہ. ”جو چیز مکمل طور پر حاصل نہ کی جاسکتی ہو اس کو مکمل طور پر چھوڑ نہیں دینا چاہئے“ تاہم ایسے تدریجی عمل کے لئے ضروری ہے کہ ایک خوب سوچا سمجھا منصوبہ موجود ہو اور اس کے بارہ میں ملک کے معاشی نظام میں خلل ڈالے بغیر یکے بعد دیگرے اور متوازی اقدامات کئے جائیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر ملک کے اپنے حالات کے مطابق معاشی نظام اور اس کے اداروں اور اس کے ڈھانچے کو بچانے کی خصوصی کوششیں کی جائیں۔

تدریجی اور محفوظ تبدیلی کی خاطر کسی حکمت عملی اور منصوبہ میں مندرجہ ذیل مراحل ہونے چاہئیں۔

1۔ پہلے مرحلے میں ان قوانین کا جائزہ تھا اور ان میں ترامیم کرنا شامل ہے جن کا مستقبل میں سود سے پاک معاشیات سے تعلق ہے۔ اس میں ایسے اداروں کا قیام بھی شامل ہے جو اسلامی سرمایہ کاری کے طریق سمو کر مربوط انداز میں اسلامی بینکاری کو ترقی دیں اور سرمایہ کی اسلامی منڈی کی تعمیر عمل میں آئے۔ اس مرحلہ کے دوران لین دین پرانے نظام پر بھی ہوگا اور نئے بلاسود نظام پر بھی۔ البتہ شریعت پر مبنی لین دین کو ترغیبات دی جائیں گی۔ ہر سطح پر ذہنی ماحول پیدا کرنے کے لئے مذاکرے منعقد کئے جائیں تاکہ لوگوں کو اسلامی سرمایہ کاری کے اسلامی طریقوں سے مانوس کیا جائے۔

2۔ دوسرے مرحلہ میں قومی سطح پر (یعنی ریاست کی حدود کے اندر) بتدریج اور متوازن طریق پر سودی لین دین کو بند کردیا جائے گا۔ اسلامی بینک اور مالیاتی ادارے اپنے زائد سرمایہ کی سرمایہ کاری کے لئے متبادل تلاش کریں۔ اور ایسی کمپنیز اور اداروں کی تلاش کریں گے جن کو سرمایہ کاری کی ضرورت ہو تاکہ ایسے متبادل ذرائع تلاش کئے جاسکیں جن کے ذریعہ وہ اپنے قرضوں کا بلاسودی طریق پر تبادلہ کرسکیں۔ اس عمل میں سابقہ معاہدات کی پابندی کی جائے گی اور ان میں شامل اصل زر اور سود ادا کئے جائیں گے۔ کیونکہ جیسا کہ ہم اسلامی ترقیاتی بینک کے چھٹے سوال کے جواب میں بیان کرچکے ہیں مسلمانوں کے لئے معاہدات کی پابندی لازم ہے۔

3۔ تیسرے مرحلہ میں تمام بنیادی سرمایہ کاری میں بھی اسلامی سرمایہ کاری کے طریقوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ سود پر مبنی نئی سرمایہ کاری بند کردی جائے گی (ماسوا اضطراری حالت کے جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے۔ سابقہ معاہدات کی پابندی کی جائے گی اور پرانے سودی نظام کی جگہ نئے سود سے پاک سرمایہ کاری کے نظام کا آغاز کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے اسلامی ترقیاتی بینک کو بھیجے گئے چوتھے سوال کے جواب میں مل سکتی ہیں۔

سوال نمبر9۔ اگر سود پر مبنی تمام لین دین اسلامی تعلیمات کے منافی قرار دیا جائے تو ماضی کے لین دین اور معاہدوں کے ساتھ کیا سلوک ہوگا؟ بالخصوص حکومت ماضی میں حاصل کئے ہوئے بیرونی قرضوں کے بارہ میں کیا طریق کار اختیار کرے؟

جواب: سرتاج عزیز:

سابقہ تمام لین دین بینکوں اور ان کے گاہوں کے درمیان آزادانہ معاہدات کی بنیاد پر تھا۔ جس میں سود کی ادائیگی ہوتا تھی۔ گاہک کو اس بات کا اختیار تھا کہ وہ رقم لیتا یا نہ لیتا اور چونکہ اس نے رقم لینے کا فیصلہ کیا اور سود دینے کا اقرار کیا۔

اب وہ اس معاہدے سے پھر نہیں سکتا اور چونکہ وہ سہولت حاصل کر چکا ہے اور بنک کے ذرائع سے مفاد حاصل کر چکا ہے لہٰذا اب وہ معاہدے کی شرائط کا انکار کر کے سود ادا کرنے سے انکار نہیں کر سکتا۔ ان حالات میں جو لوگ اپنے معاہدات سے منحرف ہو کر سود سے انکاری ہوں وہ خود اسلامی احکامات کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوں گے۔ لہٰذا مودبانہ تجویز یہ ہے کہ قرآنی تعلیمات کے مطابق سابقہ معاہدات پر عملدرآمد کیا جائے۔

بنک اپنے فراہم قرضہ جات پر واجب الادا آمد کی بنیاد پر کام کرتے ہوئے نہ کہ وصول شدہ آمد کی بنیاد پر۔ چنانچہ بنکوں کے قرضوں پر جو سود واجب الادا ہوتا ہے خواہ وہ وصول ہو یا نہ ہو وہ بنک کے کھاتوں میں شمار کیا جاتا ہے اور ان کی بنیاد پر کھاتہ داروں کو ادائیگیاں کر دی جاتی ہیں جن کی رقومات ان قرضوں میں شامل ہوتی ہیں۔ کیونکہ بنک اپنے کھاتا داروں کو سود کی ادائیگی کر چکے ہیں۔ بنک کو اپنے قرضوں پر سود وصول کرنے کی ضرورت ہے اور اگر ایسا کرنے سے بینکوں کو روکا جائے تو پاکستان میں کوئی بنک جانبر نہیں ہو سکے گا اور پوری معیشت مکمل طور پر بیٹھ جانے کا اندیشہ ہے۔

جہاں تک بیرونی قرضوں کا تعلق ہے ان میں نہ صرف معاہدات کے تقدس کا سوال ہے بلکہ ملک کا اعتماد بھی ملوث ہے۔ اگر پاکستان اپنے بیرونی قارضین کو سود کی ادائیگی میں بقایا دار ہو جاتا ہے تو مزید کوئی امداد یا سرمایہ کاری حاصل نہیں ہو گی۔ پاکستان میں نجی اور سرکاری ترقیاتی پروگراموں کا انحصار بیرونی قرضوں پر ہے اور اگر ہم اپنے معاہدات پورے نہیں کریں گے تو بیرونی قرضے اور امداد حاصل نہیں ہو گی۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بینک

سابقہ سودی قرضوں کے بارہ میں قارضین کے ساتھ سود کے بارہ میں غور کیا جا سکتا ہے اگر وہ اپنے قرضوں کو مشارکہ اور اجارہ سرٹیفکیٹ کے ساتھ تبادلہ پر آمادہ ہو جائیں تو فبہا۔ اور اگر قارضین کو یہ انتظام قابل قبول نہ ہو تو پھر مقروض ملکوں کے مفادات کا تقاضہ یہ ہے کہ اصل زر واجب الادا سود کے ساتھ قرض دینے والے ملکوں کے مطالبہ کے مطابق ادا ہونا چاہئے۔

اس طرح وہ معاشی جھٹکے کے علاوہ اپنا اعتماد کھونے سے بھی بچ جائیں گے۔ تمام سابقہ مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کی ضرورت کے بارہ میں اسلامی ترقیاتی بینک کو اپنے جوابات میں واضح کر چکے ہیں۔

سوال نمبر 10۔ کیا کوئی قرض دینے والا منافع کی شرح اور میعاد مقرر کر سکتا ہے؟ اگر قرض لینے والا کہے کہ انشاء اللہ وہ اس عرصہ میں اس قدر رقم کما کر اس میعاد میں واپس کرنے کا پابند ہو گا اور عدم ادائیگی کی صورت میں اس کا ضامن اس قدر منافع یا اس کے اوپر کچھ زائد رقم تاخیر کے معاوضہ کے طور پر قرض کے بارہ میں دوسری شرائط کے مطابق ادا کرے گا۔ اگر ایسے منافع کے لئے انشورنس کا نظام نافذ کر دیا جائے تو اس کی حیثیت کیا ہو گی؟

جواب: سرتاج عزیز:

جناب سرتاج عزیز نے اس سوال کا جواب دو حصوں میں دیا ہے سوال نمبر 10 کا پہلا حصہ مشارکہ کے لین دین میں غیر حاضر شراکت دار مشترکہ کاروبار میں اپنا حصہ مقرر کر سکتا ہے اور میعاد بھی مقرر کر سکتا ہے۔ جس کے بعد باہمی حقوق و ذمہ داریاں طے کی جائیں گی۔ تیسرے فریق کی ضمانت حالات کے مطابق جائز ہو گی بشرطیکہ ان معاہدات میں قمار اور غرار شامل نہ ہوں"۔ سوال نمبر 10A کا جواب یوں ہے۔ اس سوال کا تعلق نقصانات کو Isure کرنے سے ہے۔ اگر بنک بیت المال کے طور پر کام کریں اور قرضداروں کے مجوزہ منصوبوں کا جائزہ لینے کے بعد ان سے شراکت میں کام کریں تو غالب امکان یہ ہے کہ 70% کاروبار ترقی کریں گے۔ 20% فیصد گھاٹے میں جا سکتے ہیں اور 10% کاروبار ایسے بھی ہوں گے جن میں کوئی فائدہ اور نقصان نہیں ہو گا۔ بنک ہر ایک سے اپنا حصہ وصول کریں گے لیکن تجارتی نقصان سے تحفظ کی خاطر انشورنس کا نظام جاری کیا جا سکتا ہے تاہم اس طریق کار میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ بنکوں کے ڈوب جانے والے قرضوں کے بارہ میں انشورنس کے بارے میں غور ہوتا رہا ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی نظام وضع نہیں ہو سکا۔ تاہم نقصان سے تحفظ کے لئے انشورنس شرعاً جائز معلوم ہوتی ہے۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بینک

اگرچہ سوال پوری طرح واضح نہیں ہے تاہم اگر ہم سوال کو صحیح طور پر سمجھ پاتے ہیں تو اس سے دو سوال نکلتے ہیں۔

1۔ اگر مرابحہ کے کسی قانونی معاہدے کی شکل میں مقروض ادائیگی میں تاخیر کرے اور اس کی rescheduling کی درخواست کرے تو کیا اس صورت میں جائز ہو گا کہ ادائیگی کے نسبتاً طویل عرصے کا منافع کا حساب از سر نو لگایا جائے۔

2۔ اگر کسی کے لئے قرض کا کوئی ضامن ہو اور مقروض بروقت ادائیگی نہ کر سکے اور قرض دینے والا ضامن سے ادائیگی کا مطالبہ کرنے پر مجبور ہو اور ضامن قرضے کی rescheduling چاہے تو کیا یہ ممکن ہے کہ قرضے کی رقم بڑھا کر ادائیگی کی مدت بڑھا دی جائے؟

ان دو سوالوں کا جواب OIC فقہ کمیٹی کے فیصلہ نمبر 10(2/10) میں دیا جا چکا ہے۔ جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں۔

جہاں تک اسلامی ترقیاتی بینک کے مرابحہ اور قسط وار فروخت کے معاملات میں دستور کا تعلق ہے۔ مقروض کی طرف سے تاخیر یا جدول کے مطابق ادائیگی نہ ہونے کی صورت میں کوئی اضافی رقم وصول نہیں کی جاتی۔ فی الوقت بینک ایسے ذرائع کا مطالعہ کر رہا ہے جن سے وہ ادائیگیوں میں تاخیر سے ہونے والے نقصانات برداشت کرنے کے قابل ہو۔ جہاں تک اجارہ کے معاملات کا سوال ہے کرایہ دار اس بات کا پابند ہے کہ وہ اجارہ پر لی ہوئی جائیداد سے جتنا عرصہ فائدہ اٹھائے اس کا کرایہ ادا کرے۔

مندرجہ بالا دس سوالات اصل الاصول کے طور پر اس رخ اور جہت کی نشاندہی کرتے ہیں جس پر عدالت نے تحقیق و تفتیش کی۔ مختلف آراء اور قرآن اور فقہ کے مختلف حوالے زیر بحث آئے۔ بہت سے ماہرین نے رائے پیش کی۔ آئندہ اس بحث اور عدالت کی رائے کا حاصل مطالعہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

آریہ دھرم۔ کتاب

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"آریہ دھرم کی تالیف کی وجہ یہ ہوئی کہ قادیان کے آریہ سماجیوں نے پادریوں کی نقل کرتے ہوئے سید المعصومین حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ذات گرامی پر نہایت گندے اور ناپاک الزامات لگائے' بذریعہ اشتہار ان کی اشاعت کی۔ دوسری وجہ یہ ہوئی کہ آپ کو جب یہ معلوم ہوا کہ پنڈت دیانند صاحب آریوں پر زور دے رہے ہیں کہ وہ نیوگ کو اپنی بیویوں اور بہو بیٹیوں میں وید کی شرائط کے مطابق رائج کریں تو مسئلہ نیوگ کے متعلق آپ نے پوری تحقیق کی اور اپنی تحقیقات کا نتیجہ اس کتاب میں ذکر کیا۔ اور نیوگ کی برائیاں اور مفاسد الم نشرح کئے۔ الغرض آپ نے اس کتاب میں نیوگ پر تفصیلی بحث کی ہے اور اسلام کے مسئلہ طلاق و متعہ وغیرہ پر آریوں کے اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں اور فلسفہ طلاق بیان فرمایا ہے۔

اور آخر کتاب میں مذہبی مباحثات سے متعلق تمام مذاہب سے خطاب کرتے ہوئے گورنمنٹ کی خدمت میں ایک قانون پاس کرنے یا سرکلر جاری کرنے کے لئے ایک نوٹس اور ایک درخواست کا مضمون بھی لکھا ہے جس پر متعدد صوبہ جات اور مقامات کے مسلمانوں نے دستخط اور مواہیر بھی ثبت کیں اور گورنمنٹ سے یہ التماس کیا کہ وہ مذہبی مباحثات کے لئے یہ قانون پاس کر کے یا سرکلر جاری کرے کہ اہل مذہب پر معترضین دو امر کے ضرور پابند رہیں گے۔ اول کوئی معترض ایسا اعتراض دوسرے فرقہ پر نہ کرے جو خود معترض کی ان کتابوں پر پڑتا ہو جن پر اس کا ایمان ہے۔ دوم اگر کوئی فریق اپنی مسلّمہ کتب کے نام بذریعہ چھپے ہوئے اشتہار کے شائع کر دے تو کوئی معترض ان کتابوں سے باہر نہ جائے۔

آریہ دھرم نومبر 1895ء میں مطبع ضیاء الاسلام قادیان میں حکیم فضل دین صاحب کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوئی۔

کتاب کے متن کے 64 صفحات ہیں۔ اس سے آگے 14 صفحات پر صفحہ نمبر 46 اور ص 47 کے متعلق حاشیہ درج ہے۔ آگئے روحانی خزائن کے صفحات ص 79 تا ص 104 نوٹس بنام آریہ صاحبان پادری صاحبان و دیگر صاحبان مذاہب مخالفہ کے نام مسلمانوں کے دستخطوں سے مندرجہ بالا نوٹس ہے۔

علم کلام میں ایک نئی روشنی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس عرفان میں سوال ہوا کہ۔

اسلامی اصول کی فلاسفی میں پانچ سوالوں کا انتخاب سوامی شوگن چندر نے کیسے کیا تھا۔ تو حضور نے فرمایا پانچ سوال جو ہوئے تھے وہ دراصل سوامی شوگن چندر صاحب کے دل میں ہمیشہ کرید پیدا کرتے تھے۔ مگر اس نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جو سوال پیش کئے تھے وہ بعینہ اس شکل میں آخری صورت میں نہیں تھے مثلاً اس میں آپ نے یہ لفظ دیکھا ہو گا کہ کرم کا کیا مطلب ہے' اخلاق کیا ہیں' انسان بغیر مذہب کے بھی اخلاق حاصل کر سکتا ہے' یا نہیں' اس قسم کے سوال تھے جو عام طور پر دنیا کے ہر مذہب والوں کی سوچ اگر بیدار ہو جائے تو ایک مخمصہ ڈال دیتے ہیں اور عموماً اٹھنے والے سوال ہیں۔ ہندو پس منظر کی وجہ سے اس نے لفظ کرم استعمال کیا۔ اخروی زندگی کے متعلق سوال اس لئے پیدا ہوئے کہ اگر اس نے واپس یہاں نہیں آنا تو کہاں جائے گا۔

پس یہ متفرق باتیں ہیں جو اس نے پیش کی تھیں جو حضرت مسیح موعود کی نظر سے رفتہ رفتہ سوالوں میں ڈھلی ہیں اور پھر وہ حضرت مسیح موعود سے فیض یاب ہونے کے بعد لاہور گیا ہے اور بعض دوسرے مقامات کا بھی سفر کیا ہے اور وہاں کے بڑے بڑے لوگوں کو جہاں جہاں بھی کوئی مستند اور مانا ہوا مذہبی رہنما تھا اس سے ملا۔ اور ان سب نے اس تجویز کو بہت پسند کیا ہے کہ بہت ہی اعلیٰ تجویز ہے۔ لیکن ان کو یہ نہیں پتہ تھا کہ جو شرط حضرت مسیح موعود نے لگا دی وہ اس نے نہیں لگائی تھی اور وہ یہ تھی کہ اپنی الٰہی کتب سے ثابت کریں۔ اسمیں آ کر وہ بیچارے پکڑے گئے۔ یوں ہی بھولے سے منہ کے ساتھ مان گئے۔ وجہ یہ تھی کہ بعض مذاہب میں اپنی عقل کی باتیں اپنے مذہب کی طرف منسوب کر دی گئی ہیں اور عامۃ الناس میں یہ غلطی پیدا ہو جاتی ہے کہ واقعۃً اسی مذہب کی تعلیم تھی ...... یہ ہے وہ بنیادی اصول جس کے ذریعہ حضرت مسیح موعود نے (دین حق) کی تائید میں علم کلام میں ایک نئی روشنی پیدا کی ہے۔ اور ایسے اصول پیش کئے ہیں جن کے بعد دین حق مغلوب نہیں ہو سکتا۔

(الفضل ربوہ 12 مارچ 1998ء)

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

گائیڈڈ میزائل

گائیڈڈ میزائل ایسے بڑے بڑے بم ہیں جن کو راکٹ کی طرح چھوڑا جاتا ہے لیکن وہ راکٹ سے مختلف اس لحاظ سے ہیں کہ راکٹ تو ایک بہت بڑے بم کی طرح کسی دور نشانے پر داغ دیا جاتا ہے اور وہ اپنی رینج Range پر پہنچ کر وہاں گرتا اور پھٹتا ہے لیکن گائیڈڈ میزائل ایسا راکٹ ہے جو باقاعدہ اپنے شکار کا پیچھا کرتا ہے۔ مثلاً اگر اسے کسی ہوائی جہاز پر داغا جائے تو وہ باقاعدہ اس کا تعاقب کرے گا اور جس طرف کو جہاز مڑے گا وہ بھی اس کے پیچھے اس طرف کو مڑ جائے گا۔ چونکہ اس کی رفتار جہاز سے بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے وہ اس کو جالیتا ہے اور تباہ کر دیتا ہے۔ ایسے میزائل میں کمپیوٹر نصب ہوتے ہیں جو ان کو اپنے نشانے پر جانے کے لئے ہدایات دیتے ہیں یعنی انہیں کسی تیز ہوائی جہاز کی طرح اڑاتے ہیں۔ کچھ میزائل دور زمین پر قائم اپنے مرکز سے انسانوں کے ذریعہ کنٹرول کئے جاتے ہیں جو انہیں ریڈیو لہروں کے ذریعہ پیغامات بھیجتے ہیں اور ان ہدایات کے مطابق میزائل سفر کرتا ہے یہ میزائل مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں۔ کچھ ہوائی جہاز سے ملتے ہیں اور ان کے باقاعدہ پر ہوتے ہیں۔ کچھ گائیڈڈ میزائل کے اندر راکٹ انجن لگے ہوتے ہیں جو انہیں اڑاتے اور نشانے پر لے جاتے ہیں۔ کچھ میزائل جیٹ انجن سے چلتے ہیں یعنی انجن میں سے شدید پریشر کے تحت پیچھے کی طرف گیس خارج ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں میزائل آگے کو اڑتا ہے۔ اور کچھ میزائل بس اڑنے والے بم ہوتے ہیں جن میں کوئی انجن نہیں ہوتا۔ یہ میزائل ہوائی جہاز سے گرائے جانے کے بعد اپنے دشمن پر جھپٹتے ہیں۔ گائیڈڈ میزائل مختلف سائز کے ہوتے ہیں۔ جتنا دور مار میزائل ہوگا اتنا ہی زیادہ بڑا اور مہنگا ہوگا کیونکہ زیادہ ایندھن کی وجہ سے وہ بڑا بھی بنایا جائے گا اور زیادہ خرچ آنے کی وجہ سے اسے زیادہ وسیع پیمانے پر تباہی کرنے والا بھی بنایا جائے گا۔

گائیڈڈ میزائل کی اقسام

گائیڈڈ میزائل کو چار اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ سائز کے لحاظ سے تو میدان جنگ کے اندر محدود فاصلے پر کسی ٹینک۔ ہوائی جہاز یا دشمن کی پوزیشن کو نشانہ بنانے کے لئے 4 فٹ لمبا میزائل بھی کثرت سے استعمال ہوتا ہے لیکن لمبے فاصلوں تک مار کرنے والے میزائل کی لمبائی 60 فٹ تک بھی ہوتی ہے اور اس میں روایتی بارود کے علاوہ ایٹمی اسلحہ بھی ہوتا ہے جو آن کی آن میں پورے شہر کو ملیا میٹ کر سکتا ہے بلکہ اس کی نوک میں ایسا بم لگا ہوتا ہے جو اپنے نشانے کے قریب پہنچ کر فضا میں پھٹتا ہے تو اس میں سے آگے تین یا چار ایٹمی بم برآمد ہوتے ہیں اور وہ مختلف سمتوں کا رخ کرتے ہیں اور گویا ایک ہی میزائل سے چار مختلف شہروں یا اہداف پر ایٹم بم گرائے جا سکتے ہیں۔ ایسے میزائل کی ایک قسم بین البراعظمی میزائل ہے جو آٹھ ہزار میل تک مار کر سکتا ہے۔ اس سے کم فاصلہ پر مار کرنے والے مثلاً دو ملکوں کے درمیان فاصلہ۔ دو شہروں کے درمیان فاصلہ۔ سینکڑوں میل کم و بیش فاصلوں والے میزائل اپنے اپنے اہداف پر سیٹ کر کے بڑے ملکوں نے تیار حالت میں رکھے ہوئے ہیں تا کہ جونہی ان کو پیشگی خطرے کی اطلاع دینے والا نظام اطلاع دے کہ فلاں ملک نے حملے کے لئے اپنے جہاز یا میزائل اس طرف کو روانہ کئے ہیں تو ایک بٹن دبا کر اس ملک کے خلاف میزائل چھوڑ دیئے جائیں بلکہ اب تو ایسا آٹومیٹک سسٹم وضع کر لیا گیا ہے کہ کسی ایسے ترقی یافتہ ملک پر حملہ کی صورت میں اس کا میزائل سسٹم خود بخود حملہ آور ملک کے خلاف فعال ہو جائے گا اور اس طرح دنیا کے ہر ملک کے خلاف ایسا دفاعی نظام تیار پڑا ہے۔ اسی لئے آج کوئی ملک دوسرے ملک پر حملہ کرنے کا نہیں سوچتا کیونکہ سب کو علم ہے کہ ایٹمی جنگ میں کوئی فاتح اور مفتوح نہیں ہوگا سب موت کی صلیب پر چڑھ جائیں گے۔

چار مزید اقسام

گائیڈڈ میزائل کو داغے جانے کی جگہ اور ہدف کے لحاظ سے چار اقسام ہوتی ہیں:۔

1۔ زمین سے زمین پر مار کرنے والے میزائل

ان میں چھوٹے اور بڑے فاصلوں پر مار کرنے والے گائیڈڈ میزائل شامل ہیں۔ یہ میدان جنگ میں اپنی فوج کو آگے بڑھنے میں مدد دینے۔ دشمن فوج کا صفایا کرنے اور مورچوں، ہوائی جہازوں، بحری جہازوں، آبدوزوں اور ٹینکوں وغیرہ کو تباہ کرنے کے کام آتے ہیں۔ لمبے فاصلہ تک مار کرنے والے میزائل بہت بڑے ہونے کی وجہ سے ان کے فائر کرنے کے لئے خاص جگہیں مقرر ہوتی ہیں جبکہ 4 فٹ کے لگ بھگ سائز کے میزائل کو ایک آدمی اٹھا کر کہیں سے بھی فائر کر سکتا ہے۔ زیر سمندر آبدوز کو تباہ کرنے کے لئے میزائل آبدوز کے قریب سمندر میں گرتا ہے اور پھر غوطہ لگا کر گہرائی میں اس کا پیچھا کرتا اور اسے تباہ کر دیتا ہے۔ یہ میزائل اتنے طاقتور ہوتے ہیں کہ زیر زمین بنائے گئے مورچوں کی کئی فٹ موٹی کنکریٹ کی چھت کو پھاڑ کر اندر داخل ہو کر تباہی پھیلا دیتے ہیں۔ ان میزائل کو SSM کہا جاتا ہے۔

2۔ زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل

دشمن کے ہوائی جہازوں اور میزائلوں کو فضا میں تباہ کرنے کے کام آتے ہیں۔ ان میزائلوں کو اینٹی میزائل یا اینٹی بیلسٹک میزائل کا نام دیا گیا ہے۔ یہ زمین یا جہاز یا آبدوز سے داغے جا سکتے ہیں اور دشمن کے ہوائی جہاز یا دشمن کی طرف سے چھوڑے گئے میزائل یا راکٹ وغیرہ کو زمین پر پہنچنے سے قبل ہی فضا میں تباہ کر دیتے ہیں۔ چھوٹے سائز کے اس میزائل کو ایک آدمی بھی اٹھا کر فائر کر سکتا ہے جبکہ 40 فٹ لمبے دور مار میزائل کو خاص جگہ سے داغنا پڑتا ہے۔ امریکہ نے عراق کے خلاف جنگ میں روسی ساخت کے سکڈ Skud میزائلوں کو فضا میں تباہ کرنے کے لئے پیٹریاٹ Patriot نامی میزائل استعمال کئے تھے وہ یہی میزائل تھے جنہیں Sam کہا جاتا ہے۔

3۔ فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائل

ہوائی جہاز یا ہیلی کاپٹر سے دشمن کے ہوائی جہازوں کو تباہ کرنے کے لئے داغے جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ چھوٹے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کا رینج Range چند میل تک ہوتا ہے۔ انہیں AAM یا AIM کہا جاتا ہے یعنی AIR-To-Air Missile یا Air Interceptor میزائل

4۔ فضا سے زمین پر مار کرنے والے میزائل

ان کو ہوائی جہاز سے زمینی اہداف پر چلایا جاتا ہے جو قریب ہی کوئی شہر۔ فوجی تنصیبات یا بحری جہاز وغیرہ ہو سکتے ہیں یا 900 میل دور کوئی جگہ۔ ان میزائل کو Asm کہا جاتا ہے۔

گائیڈڈ میزائل بیلسٹک بھی ہوتے ہیں اور غیر بیلسٹک بھی۔ بیلسٹک کا لفظی معنی ہے کمان یا Curve یعنی یہ میزائل فضا میں پھینکے گئے کسی گیند کی طرف Curve کی صورت میں سفر کر کے زمین پر پہنچتے ہیں ان میزائل کے سفر کا پہلا حصہ گائیڈڈ ہوتا ہے یعنی ان کے اندر لگا ہوا سسٹم ان کو مقررہ ہدف کی طرف ایک کمان کی صورت میں لے کر جاتا ہے لیکن اس کے بعد ان کا انجن بند ہو جاتا ہے اور یہ عام میزائل کی طرح زمین پر گرتے ہیں۔ یہ عموماً لمبے فاصلوں پر بڑے ہدف جیسے کسی شہر وغیرہ کو نشانہ بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور عموماً ان میں ایٹمی اسلحہ ہوتا ہے۔ غیر بیلسٹک میزائل وہ ہیں جو کمان کی شکل کے راستہ کی جگہ سیدھے راستہ گائیڈڈ شکل میں اپنے ہدف تک پہنچتے ہیں۔ جیسے کروز میزائل یہ میزائل عموماً کسی چھوٹے ہدف کو ٹھیک ٹھیک نشانہ بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے جہاز۔ ٹینک۔ مورچہ وغیرہ۔ اکثر جنگوں میں کروز میزائل ہی استعمال ہوتے ہیں۔ ایٹمی بیلسٹک میزائل کو چلانے کی آج تک نوبت نہیں آئی۔ جو بہت خوش آئند بات ہے۔

گائیڈڈ میزائل کے حصے

گائیڈڈ میزائل کے تین حصے ہوتے ہیں۔

1۔ اسلحہ 2۔ انجن 3۔ گائیڈنگ سسٹم۔

1۔ اسلحہ ایٹمی میزائل میں تو ایٹم بم یا ہائیڈروجن بم لگایا جاتا ہے۔ غیر ایٹمی میزائل میں یا تو روایتی بارود ہوتا ہے یعنی TNT جو زوردار دھماکے سے پھٹ کر شاک ویوز Shock waves کے ذریعہ تباہی پھیلاتا ہے۔ کچھ میزائل میں بارود کے اندر لوہے کے ٹکڑے بھرے ہوتے ہیں جو عام بم کی طرح اڑ کر نقصان کرتے ہیں۔ کچھ میزائل میں ایسے بم نصب ہوتے ہیں جو ہدف کے اوپر پہنچ کر پھٹتے ہیں تو کئی حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں اور ہر حصہ ایک آگ بم کی صورت میں مختلف جگہوں پر گر کر پھٹتا ہے۔ ہر میزائل میں ایک فیوزنگ Fusing سسٹم لگا ہوتا ہے اس کا مقصد میزائل کو وقت سے پہلے غلط جگہ پر پھٹ جانے سے بچانا ہوتا ہے۔ پہلے یہ فیوزنگ سسٹم آن ہوتا ہے اور اس سے میزائل حملہ کرنے کی پوزیشن میں آتا ہے پھر اس کی لبلبی Trigger کو مقررہ جگہ پر پہنچنے کے بعد دبایا جاتا ہے تو میزائل پھٹ جاتا ہے۔ لبلبی کو دبانے والا کام آٹومیٹک بھی ہو سکتا ہے اور زمین پر قائم کنٹرول مرکز سے انسان بھی کر سکتے ہیں۔

2۔ انجن۔ گائیڈڈ میزائل کا انجن راکٹ بھی ہو سکتا ہے اور جیٹ بھی۔ راکٹ انجن کا ایندھن ٹھوس شکل میں بھی ہو سکتا ہے اور مائع شکل میں بھی۔ ٹھوس شکل میں ایندھن کے ساتھ ہی ٹھوس شکل میں آکسیجن بھی رکھی جاتی ہے اور دونوں مل کر جلتے اور توانائی مہیا کرتے ہیں۔ مائع شکل میں ایندھن کو انجن میں پمپ کیا جاتا ہے اور مائع آکسیجن بھی ساتھ ہی بھری جاتی ہے۔ راکٹ انجن بہت اونچائی تک خلا میں بھی پرواز کر سکتا ہے جیسے بین البراعظمی میزائل جو 3400 میل سے لے کر 8000 میل تک مار کر سکتا ہے اپنے سفر کے دوران 700 میل خلا میں بلند ہو کر سفر کرتا ہے۔ لیکن جن میزائل میں جیٹ انجن ہوتے ہیں وہ اونچے نہیں اڑ سکتے کیونکہ جیٹ کا بنیادی اصول ہوا کو سامنے سے کھینچ کر پیچھے سے تیزی سے خارج کرتا ہے جس کے رد عمل کے طور پر وہ آگے کو حرکت کرتا ہے۔ چالیس ہزار فٹ کی اونچائی کے بعد ہوا بہت لطیف ہو جاتی ہے اس لئے اس کے اوپر جیٹ انجن والا میزائل نہیں جا سکتا۔

3۔ گائیڈنگ اور کنٹرول سسٹم: میزائل میں لگا ہو کمپیوٹر جس کے اندر وہ ساری تفاصیل بھری ہوتی ہیں کہ کس راستہ سے کس زاویہ پر میزائل نے سفر کرنا ہے اور کس سمت کو کہاں پہنچنا ہے میزائل کے کنٹرول سسٹم کو ہدایات جاری کرتا ہے۔ کنٹرول سسٹم میں میزائل کے پر اور دوسرے باہر کے حصے جو پرواز کو کنٹرول کرتے ہیں۔ شامل ہیں۔ اور اس طرح راکٹ ہدف پر پہنچتا ہے۔ میزائل کو داغنے کے لئے مختلف طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ کچھ میزائل ایک لمبی ٹیوب کے ذریعہ چھوڑے جاتے ہیں۔ کچھ بڑے میزائل خصوصی راستے یا ریل کی پٹڑی جیسی لائنوں پر جہاز کی طرح دوڑتے اور پھر فضا میں بلند ہوتے ہیں۔ کچھ میزائل خاص ٹرکوں پر لاد کر میدان جنگ میں لیجائے

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33238 میں عزیزہ جعفر زوجہ بدرالدین جعفر پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت 1959ء ساکن جنوبی افریقہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات 4 گولڈ رنگ اور ایک گولڈ انگلش پونڈ مالیتی -/R3580 اس وقت مجھے مبلغ -/1268-94 R ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عزیزہ جعفر جنوبی افریقہ گواہ شد نمبر بدرالدین جعفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام جعفر پسر موصیہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33239 میں محسن مظفر ولد محمد الیاس قوم گارڈہ پیشہ کمپیوٹر منیجر عمر 39 سال بیعت 1967ء ساکن حال شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ بنک بیلنس -/49575 ریال اور اس کے علاوہ گھریلو سامان فرنیچر Vcr-T.V وغیرہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 11000 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن مظفر ساکن حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 رانا سلیم احمد صدر جماعت احمدیہ گواہ شد نمبر 2 سلیم عبداللہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33240 میں درخشاں محسن زوجہ محسن مظفر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 536 گرام مالیتی -/15008 ریال۔ 2۔ نقرئی زیور وزنی 613 گرام مالیتی -/276 ریال۔ 3۔ دیگر زیور پتھر کا مالیتی -/50 ریال۔ 4۔ بنک بیلنس -/24785 ریال۔ 5۔ حق مہر -/2050 ریال بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درخشاں محسن حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 محسن مظفر خاوند موصیہ مسل نمبر 33239 گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد صدر جماعت احمدیہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33241 میں سلمیٰ سوکیہ بیوہ مکرم عبدالرحیم سوکیہ پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات مالیتی -/7800 روپے۔ 2۔ ترکہ سے ورثہ نقد -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ سوکیہ بیوہ عبدالرحیم سوکیہ ماریشس گواہ شد نمبر Shams 1 Taujoo گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور وصیت نمبر 19408۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33242 میں محمود اقبال ولد اقبال احمد نجم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ گھڑی مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود اقبال ولد اقبال احمد نجم شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر منظور اقبال پارک شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 طاہر باجوہ قاضی پارک شیخوپورہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33243 میں مریم مظفرہ بنت اقبال احمد نجم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی ظفر دار خالد روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اور گھڑی کلائی مالیتی -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مریم مظفرہ خالد روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر منظور اقبال پارک شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 طاہر باجوہ قاضی پارک شیخوپورہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33244 میں عطیۃ العزیز بنت امین الحق خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار خانپور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-12-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی گیارہ ماشہ مالیتی -/6400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ العزیز احمدیہ لائبریری صدر بازار خانپور ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمد اشرف جاوید خانپور صدر بازار خانپور ضلع رحیم یار خان۔

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 5

جاتے ہیں اور وہاں سے ٹرک کا لیور سسٹم ان کا رخ اوپر کو کرتا ہے اور انہیں داغا جاتا ہے کچھ میزائل زیر آب آبدوزوں سے یا زیر زمین مورچوں میں سے چھوڑے جاتے ہیں۔ آبدوز میں سے میزائل چھوڑنے سے قبل ہوا کے پریشر کے ذریعہ میزائل کو پانی سے اوپر لایا جاتا ہے اور پھر داغا جاتا ہے۔ جن میزائل میں کمپیوٹر پہلے سے طے شدہ پروگرام اور ہدایات کے مطابق میزائل کو ہدف تک مقررہ راستہ پر لے کر جاتا ہے اور بوقت ضرورت سپیڈ اور راستہ میں تبدیلی کرتا ہے انہیں Preset Guidance کہا جاتا ہے۔ اس سسٹم میں میزائل میں موجود ایک ٹیپ میں سارا پروگرام بھرا ہوتا ہے۔ کمپیوٹر اس ٹیپ کو چلاتا اور اس کی ہدایات کے مطابق عمل کرتا ہے۔ دوسری قسم کو کمانڈ گائیڈنس Command Guidance کہا جاتا ہے۔ اس میں میزائل کے ساتھ لٹکتی ہوئی لمبی تاروں کے ذریعہ برقی پیغامات میزائل کو بھیجے جاتے ہیں جن کی وہ پیروی کرتا ہے۔ یا ریڈیائی لہریں یا لیزر کی شعاعیں میزائل کی رہنمائی کے لئے چھوڑی جاتی ہیں۔ دشمن کے جہازوں کے تعاقب کے لئے بھی ریڈار کی لہریں یا لیزر کی شعاع جہاز پر ڈالی جاتی ہے اور میزائل اس لہر یا شعاع کے پیچھے جاکر جہاز کو جالیتا ہے۔ یا جہاز سے خارج ہونے والی حرارت کا تعاقب کرتا ہوا میزائل اسے جا پکڑتا ہے۔ اسی طرح ریڈار کی لہر خود میزائل جہاز پر ڈالتا ہے اور وہاں سے منعکس ہونے پر وہ راستہ اختیار کرلیتا ہے۔ الغرض انسان نے اس میدان میں حیرت انگیز ترقی کرلی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم رانا مبشر احمد ابن مکرم رانا کرامت اللہ صاحب آف مانسہرہ حال راولپنڈی جو کہ مکرم رانا کرامت اللہ خان صاحب (مرحوم) دارالرحمت وسطی ربوہ کے داماد ہیں۔ مورخہ 20۔اپریل 2001ء کو ویگن اور موٹر سائیکل حادثہ کی وجہ سے شدید زخمی ہوگئے ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد عبداللطیف فاروق صاحب اوچ شریف (بہاولپور) کو آٹھ ماہ قبل انجائنا کی تکلیف ہوگئی تھی۔ بغرض علاج پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں داخل رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب بہت افاقہ ہے۔ مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالقدوس خان زعیم حلقہ ناصر آباد شرقی کے والد مکرم عبدالمنان خان مغنی صاحب کا دل کا بائی پاس آپریشن ٹیکساس امریکہ میں منگل یکم مئی کو ہوگا۔ ان کے دل کی تین وریدیں بند ہیں۔ احباب کرام سے آپریشن کی کامیابی اور کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حفاظت نوید صاحب مربی سلسلہ بھلوال ضلع سرگودھا کے بڑے بھائی مکرم شرافت احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب باجوہ آف گوجرانوالہ خرابی جگر کی وجہ سے طویل علالت کے بعد بعمر 33 سال مورخہ 19 اور 20۔اپریل 2001ء کی درمیانی رات بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 20۔اپریل بعد نماز عصر بیت المہدی میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مولانا جلال الدین قمر صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں والدین اور بیوہ کے علاوہ تین بچے بالترتیب 4-8-10 سال چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات اپنے دورہ کے دوران گجرات منڈی بہاؤالدین اور چکوال کے اضلاع میں تشریف لا رہے ہیں۔ امراء کرام۔ مربیان و معلمین سلسلہ اور احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

الفضل کا بل ماہ اپریل

جو قارئین ہاکرز کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ اپریل 2001ء مبلغ 69 روپے بنتا ہے براہ کرم جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نکاح

مکرم نصراللہ کاہلوں صاحب حال جرمنی ابن مکرم چوہدری ظفراللہ خان صاحب اسلام آباد کا نکاح ہمراہ مکرمہ عارفہ قاضی صاحبہ بنت مکرم قاضی عبدالماجد صاحب حال جرمنی مورخہ 26۔اپریل 2001ء کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے چھ ہزار جرمن مارک پر پڑھا۔ دولہن دولہا دونوں جرمنی میں مقیم ہیں۔ دلہن کی طرف سے محترم قاضی منیر احمد صاحب اور دولہا کی طرف ان کے والد مکرم چوہدری ظفراللہ خان صاحب بطور وکیل تھے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

جیپ برائے فروخت

دفتر صدر عمومی کی جیپ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب خرید کے لئے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

موصیان توجہ فرمائیں

دوران ملازمت اگر کسی موصی کی وفات ہوتی ہے تو گریجوائٹی موصی کا ترکہ شمار نہیں ہوگا۔ بلکہ ورثاء اپنے اپنے شرعی حصہ کے مطابق اگر موصی ہوں تو حصہ آمد ادا کریں گے۔ البتہ پنشن جو بیوہ کے نام ہوتی ہے اگر بیوہ موصیہ ہے تو وہ اس پوری پنشن پر حصہ آمد ادا کرتی رہیں گی۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پتہ درکار ہے

محترمہ سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب نے 1986ء میں جنگل امام شاہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے وصیت کی تھی جو عدم رابطہ ہے۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے میں علم ہو تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کامیابی

رضوان احمد ولد فیض احمد شکور پارک ربوہ نے گورنمنٹ تعلیم الاسلام پرائمری سکول دارالرحمت وسطی ربوہ میں پنجم کے سالانہ امتحان میں 149/190 نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز کے لئے یہ کامیابی مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔

خبریں

ربوہ: 28۔اپریل گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 24 زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 30۔اپریل ۔ غروب آفتاب: 6.50

☆ منگل یکم مئی ۔ طلوع فجر: 3.52

☆ منگل یکم مئی ۔ طلوع آفتاب: 5.21

پنجاب کے پانی میں مزید کٹوتی

چیف ایگزیکٹو کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم نامے کے مطابق پنجاب کے یومیہ پانی میں مزید پانچ ہزار کیوسک کی کمی کر دی گئی ہے۔ اس طرح سے 25۔اپریل سے 30۔اپریل تک پنجاب اپنا مزید 30 ہزار کیوسک پانی سندھ کو دے گا۔

بنگلہ دیش کے دیہات پر بھارتی حملہ

بنگلہ دیش کے دو سرحدی دیہات پر بھارت کی بارڈر سیکیورٹی فورس نے گزشتہ 48 گھنٹوں کے درمیان حملہ کر کے درجنوں گھروں کو نذر آتش کر دیا۔ بھارتی بارڈر سیکیورٹی فورس کئی سرحدی مقامات پر نئے بنکر تعمیر کر رہی ہے۔ بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ واجد مئی کے تیسرے ہفتے میں نئی دہلی جائیں گی اور بھارتی حکام سے سرحدی کشیدگی میں کمی کے موضوع پر بات چیت کریں گی۔

دو ماہ تک بجلی مہنگی نہیں ہوگی

واپڈا کے چیئرمین نے بتایا ہے کہ دو ماہ تک بجلی مہنگی نہیں ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ نجی شعبے سے سو فیصد ریکوری ہو رہی ہے لیکن سرکاری شعبہ پریشان کر رہا ہے جس کے ذمے 36۔ارب کے بقایا جات ہیں۔ نادہندہ ہونے کے باعث وزارت خزانہ سی بی آر وزراء اور تھانوں کی بجلی کاٹی گئی ہے۔

سپریم کورٹ نے ججوں کے خلاف درخواست واپس کردی

سپریم کورٹ نے ٹوبیکا کیس میں ججوں کے خلاف ریمارکس حذف کرنے کی درخواست اعتراض لگا کر واپس کر دی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ ڈاکٹر عبدالباسط نہ تو اس کیس میں فریق تھے نہ ہی کسی فریق کے وکیل تھے۔ قانون کے مطابق صرف متاثرہ جج نظرثانی کی درخواست دے سکتے ہیں۔

جون میں پاک بھارت مذاکرات

8 جون کو کولمبو میں پاکستان اور بھارت کے سیکرٹری خارجہ ملاقات کر کے مسئلہ کشمیر پر بات چیت کریں گے۔ سارک خارجہ سیکرٹریوں کی مجلس قائمہ کے اجلاس میں پاکستانی اور بھارتی عہدیدار کشمیر سمیت دیگر امور پر بات چیت کریں گے۔ تاہم بھارت نے کہا ہے کہ وہ باضابطہ مذاکرات نہیں کرے گا۔

ماتحت عدالتوں کے 5 جج برطرف 6 جبری ریٹائر

عدالت عالیہ لاہور کے چیف جسٹس کی سربراہی میں قائم 7 رکنی انتظامی کمیٹی نے ماتحت عدالتوں میں پائی جانے والی بدعنوانیوں کے پیش نظر ایک سیشن جج اور چار سول ججوں کو برطرف کر دیا ہے۔ جبکہ 6 ایڈیشنل سیشن ججوں کو جبری طور پر ریٹائر کر دیا گیا ہے۔

کراچی میں 4 دن کے لئے ایمرجنسی کا نفاذ

اے آرڈی کے یکم مئی کے جلسہ کو روکنے کی خاطر کراچی میں چار دن کے لئے ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ گورنر سندھ نے کہا ہے کہ یکم مئی کا جلسہ کسی صورت نہیں ہونے دیں گے۔ پولیس کو ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لئے آنسو گیس کے شیل 2000 لاٹھیاں اور 500 آہنی شیلڈیں فراہم کر دی گئیں۔ اے آرڈی کے مزید سو سے زائد رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اکثر رہنما زیر زمین چلے گئے۔

ججوں کے بارے میں ریمارکس پبلسٹی چیلنج

معروف قانون دان ڈاکٹر عبدالباسط نے سپریم کورٹ کے فیصلہ میں ججوں کے متعلق ریمارکس کی پبلسٹی اور فون ٹیپ کرنے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس کرامت نذیر بھنڈاری نے وفاقی حکومت کو 13 جون کے لئے نوٹس جاری کرتے ہوئے رپورٹ اور جواب طلب کر لیا ہے۔

حریت کانفرنس نے درست فیصلہ کیا

پاکستان کی فوجی حکومت کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ حریت کانفرنس نے مذاکرات کا بائیکاٹ کر کے درست فیصلہ کیا ہے۔ اب بھارت کو چاہئے کہ حقائق تسلیم کرلے۔ مسئلہ کشمیر کے تین فریق ہیں ان تینوں کی شرکت کے بغیر تنازعہ کا حل ممکن نہیں۔

حکومت جبر آزمالے ہم صبر آزمائیں گے

سابق وزیراعظم نواز شریف نے فون پر مسلم لیگی لیڈر صفدر رحمٰن سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اپنا جبر آزمالے سیاسی کارکن اپنا صبر آزمائیں گے انہوں نے کہا کہ اے آرڈی کے ہزاروں کارکن گرفتار کر کے حقیقی جمہوریت کے دعویداروں نے خود کو بے نقاب کر دیا ہے۔ حکمرانوں کا ایجنڈا غربت مکاؤ نہیں غریب مکاؤ ہے۔

یکم مئی کا جلسہ ہر حالت میں ہوگا اے آرڈی

کے سیکرٹری اطلاعات اور پاکستان مسلم لیگ کے نائب صدر سید ظفر علی شاہ نے کہا ہے کہ یکم مئی کو ہر حالت میں جلسہ ہوگا۔ حکومت جان بوجھ کر ملک کا سیاسی عمل اور دو جماعتی نظام تباہ کرنا چاہتی ہے۔

پیپلز پارٹی کے حکومت سے مذاکرات

بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت اے آرڈی سے مذاکرات کرے تو ہم تعاون پر غور کریں گے۔ حتیٰ کہ پیپلز پارٹی اے آرڈی کو بھی چھوڑ سکتی ہے حکومت انتخابات کے لئے مذاکرات کرے تو پیپلز پارٹی تعاون کو تیار ہے۔

جلد واپس آؤں گا

سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ میں جلد واپس آ کر تحریک بحالی جمہوریت میں شامل ہوں گا کراچی میں گرفتاریوں سے صوبوں میں غلط فہمیاں بڑھیں گی۔ ملک کو ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔

علیحدگی پسندوں کو تقویت

اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ حکمرانوں کے طرز عمل سے علیحدگی پسندوں کو تقویت مل رہی ہے انہوں نے اپنے وکلاء کو اپنی سندھ بدری کے خلاف رٹ دائر کرنے کی ہدایت کردی۔

اسلام آباد پشاور اور کوئٹہ میں بھی جلسے

اے آر ڈی نے اعلان کیا ہے کہ کراچی کے بعد اسلام آباد پشاور اور کوئٹہ میں بھی جلسے کئے جائیں گے۔ آئینی اداروں کی بحالی تک جنگ جاری رہے گی۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں گرفتاریوں اور ریاستی تشدد اور سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کا نوٹس لیں۔

اعلان تعطیل

مورخہ یکم مئی بروز منگل قومی تعطیل کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا لہذا اس دن کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل)

شادابی

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

04524-212434 Fax: 213966

گردہ مثانہ کے لئے کیور یٹو ادویات

گردہ میں سوزش، پیشاب میں خون پیپ البومن آنا	Kidney Infection Course	Rs320/-
گردہ مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے	Kidney Stone Course	Rs320/-
پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے	Prostate Course	Rs215/-
پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا۔	Urination Course	Rs70/-

دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ فون۔ کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

کمپیوٹر + انگلش اسپیکنگ کورس

☆ میٹرک کے امتحانات سے فارغ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ کلاسز ☆ اجراء یکم مئی 2001ء

☆ دورانیہ تین گھنٹے روزانہ ☆ انگلش گرامر Back to the Basics روزانہ ☆ انگلش بولنا English Conversation روزانہ ☆ کمپیوٹر کلاس لیکچر روزانہ ☆ کمپیوٹر پریکٹیکل روزانہ

6 days a week 3 hours daily

23-Shakoor Park Rabwah Ph: 212034

نیشنل کمپیوٹر کالج

50 گھنٹے میں کمپیوٹر سیکھیئے

امتحانات سے فارغ اور بیرون ملک جانے کی تیاری میں خواتین و حضرات کے لئے خصوصی ٹریننگ کلاسز بمعہ ٹائپنگ و انٹرنیٹ ای میل

ABACUS ایبکس کمپیوٹر اکیڈیمی

لنک روڈ ناصر آباد غربی ربوہ۔ فون 211668

ہمارے ریٹ

دیسی گھی -/110 روپے فی کلو تھوک

دیسی گھی -/120 روپے فی کلو پرچون

خان ڈیری انڈسٹریز

38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان شجرکار و بیچی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

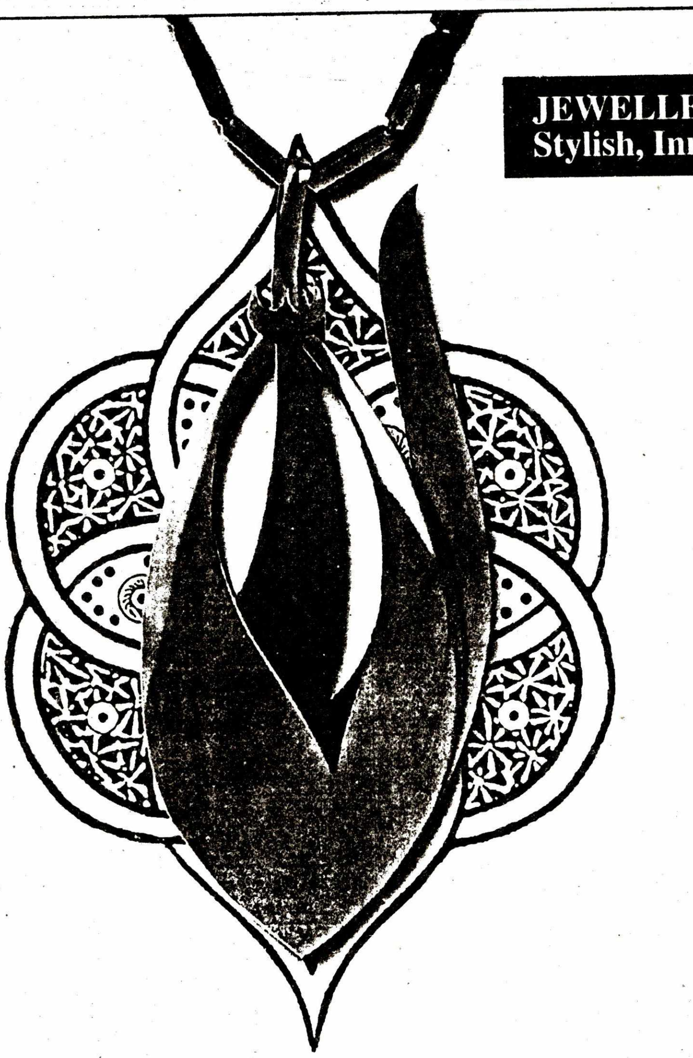

JEWELLERY THAT STANDS OUT.
Stylish, Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton. Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔ 61